السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے مہر کے ادا کرنے میں تاخیر کے بارے میں شرعی حکم ہے کیا یہ حرام ہے یا حلال؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہر کی ادائیگی میں تاخیر میں کوئی حرج نہیں مثلاً اگر اتفاق سے طے پا جائے کہ دس ہزار معجل (فوراً) اور دس ہزار مؤجل (کچھ وقت کے بعد) ادا کیا جائے گا یا بیس ہزار ہی کو موخر ادا کیا جائیگا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ مسلمان اپنی شرطوں کے مطابق معاملات کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(أحق ما أوفيتم من الشروط ما استحللتم به الفروج)) (صحيح البخاري))

''جن شرطوں کو پورا کرنا سب سے زیادہ ضروری ہے وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعہ تم نے شرمگاہوں کو حلال کیا ہو۔''

اگر مہر کو کسی مدت یا طلاق یا موت تک مؤخر کیا ہو تو اسے ادا کر دینا چاہیئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص202

محدث فتویٰ